ملتان آڈیشن کا نصاب

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے برتن میں سانس لینے یا اس میں پھونکنے سے منع فرمایا اس سے کیا مراد ہے؟

جواب) مفسر شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان علیہ الرحمۃ الحنان اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: برتن میں سانس لینا جانوروں کا کام ہے نیز سانس کبھی زہریلی ہوتی ہے اس لئے برتن سے منہ الگ کر کے سانس لو، (یعنی سانس لیتے وقت گلاس منہ سے ہٹالو) گرم دودھ یا چائے کو پھونکوں سے ٹھنڈا نہ کرو بلکہ کچھ ٹھرو، قدرے ٹھنڈی ہو جائے پھر پیو۔ البتہ درود پاک وغیرہ پڑھ کر بہ نیت شفاء پانی پر دم کرنے میں حرج نہیں۔ (163 مدنی پھول، ص 03)

سوال: کس طرح پانی پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہو سکتی ہے؟

جواب) چوس کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پئیں، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ (163 مدنی پھول، ص 03)

سوال: وہ کونسا پانی ہے جس کا پینا 70 مرض سے شفاء ہے؟

جواب) لوٹے وغیرہ سے وضو کیا ہو تو اس کا بچا ہوا پانی پینا 70 مرض سے شفاء ہے کہ یہ آبِ زم زم کی مشابہت رکھتا ہے۔ (163 مدنی پھول، ص 03)

سوال: وہ کونسا پانی ہے جسے کھڑے کھڑے پینا مکروہ ہے؟

جواب) وضو کا بچا ہوا پانی اور زم زم شریف کے علاوہ کوئی سا بھی پانی کھڑے کھڑے پینا مکروہ ہے۔ (163 مدنی پھول، ص 03)

سوال: امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مطابق پانی پینے میں ہر سانس کے بعد کیا پڑھنا چاہئے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)حجۃ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد بن محمد بن محمد غزالی علیہ الرحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: بسم اللہ پڑھ کر پینا شروع کرے پہلی سانس کے آخر میں الحمد للہ دوسرے کے بعد الحمد للہ رب العلمین اور تیسری سانس کے بعد الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن الرحیم پڑھے۔(163 مدنی پھول، ص04)

سوال: سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شفاءٌ اس عبارت کا ترجمہ بتائیں؟

جواب)یعنی مسلمان کے جھوٹے میں شفاء ہے۔(163 مدنی پھول، ص04)

سوال: پانی پی لینے کے بعد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کیا احتیاط ارشاد فرماتے ہیں؟ اور اسطرح آپ دامت برکاتہم العالیہ کا عمل بھی رہا ہے۔

جواب)پی لینے کے چند لمحوں کے بعد خالی گلاس کو دیکھیں گے تو اس کی دیواروں سے بہ کر چند قطرے پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے انہیں بھی پی لیجئے۔(163 مدنی پھول، ص04)

سوال: مکتبۃ المدینہ کی وہ کون سی کتابیں ہیں جن کی مدد سے ہم ہزاروں سنتیں سیکھ سکتے ہیں؟

جواب)ہزاروں سنتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب (01)312 صفحات پر مشتمل کتاب–"بہار شریعت "حصہ 16 اور (02)120 صفحات کی کتاب "سنتیں اور آداب"(163 مدنی پھول، ص04)

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا بعض اوقات چلتے ہوئے ایک عمل مبارک کیا رہتا تھا؟

جواب)بسا اوقات چلتے ہوئے اپنے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ اپنے دست مبارک سے پکڑ لیتے۔
(163 مدنی پھول، ص06)

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا چلنے کا کیا انداز ہوا کرتا تھا؟

جواب)رسول اکرم، نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم چلتے تو کسی قدر آگے جھک کر چلتے گویا کہ آپ بلندی سے اتر رہے ہیں۔(163 مدنی پھول، ص06)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: گلے میں سونے یا کسی بھی دھات (یعنی میٹل کی) چین ڈالے، لوگوں کو دکھانے کیلئے گریبان کھول کر اکڑتے ہوئے چلنا کس کا طریقہ ہے؟

جواب) گلے میں سونے یا کسی بھی دھات (یعنی میٹل کی) چین ڈالے، لوگوں کو دکھانے کیلئے گریبان کھول کر اکڑتے ہوئے ہرگز نہ چلیں کہ یہ احمقوں، مغروروں اور فاسقوں کی چال ہے۔(163 مدنی پھول، ص06)

سوال: مرد کیلئے گلے میں سونے کی چین یا بریسلیٹ (BRACELET) پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب) گلے میں سونے کی چین یا بریسلیٹ (BRACELET) پہننا مرد کیلئے حرام اور دیگر دھاتوں (یعنی میٹیلز) کی بھی ناجائز ہے۔(163 مدنی پھول، ص06)

سوال: راہ چلنے میں پریشان نظری سنت نہیں "پریشان نظری" سے کیا مراد ہے؟

جواب) یعنی بلاضرورت ادھر ادھر دیکھنا۔(163 مدنی پھول، ص06)

سوال: چلنے یا سیڑھی چڑھنے اترنے میں کیا احتیاط کرنی چاہئے؟

جواب) چلنے یا سیڑھی چڑھنے اترنے میں یہ احتیاط کیجئے کہ جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو، ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو جوتوں کی دھمک ناپسند تھی۔(163 مدنی پھول، ص06)

سوال: چلتے ہوئے اخبارات یا لکھائی والے ڈبوں، پیکٹوں اور منرل واٹر کی خالی بوتلوں وغیرہ پر لات مارنا کیسا ہے؟

جواب) چلتے ہوئے اخبارات یا لکھائی والے ڈبوں، پیکٹوں اور منرل واٹر کی خالی بوتلوں وغیرہ پر لات مارنا بے ادبی ہے ۔(163 مدنی پھول، ص06)

سوال: گاڑیوں کی آمدورفت کے موقع پر سڑک پار کرنے سے متعلق امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب) پیدل چلنے میں جو قوانین خلافِ شرع نہ ہوں ان کی پاسداری کیجئے مثلاً گاڑیوں کی آمدورفت کے موقع پر سڑک پار کرنے کیلئے میسر ہو تو "زیبرا کراسنگ" یا "اوور ہیڈ پل" استعمال کیجئے۔(163 مدنی پھول، ص08)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال:امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ عبادت پر قوت حاصل کرنے کی غرض سے کتنے گھنٹے پیدل چلنے اور پیدل چلنے کا کیا طریقہ ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب)روزانہ پون گھنٹہ ذکر و درود کیساتھ پیدل چلئے چلنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ شروع میں 15 منٹ تیز تیز قدم، پھر 15 منٹ درمیانہ، آخر میں 15 منٹ پھر تیز قدم چلئے،اس طرح چلنے سے سارے جسم کو ورزش ملے گی۔(163 مدنی پھول، ص08)

سوال:وہ کون سے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جو دن میں دو مرتبہ سر میں تیل لگایا کرتے تھے؟

جواب)حضرت سیدنا نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما دن میں دو مرتبہ تیل لگاتے تھے۔نوٹ:بالوں میں تیل کا بکثرت استعمال خصوصا اہل علم حضرات کیلئے مفید ہے کہ اس سے سر میں خشکی نہیں ہوتی، دماغ تر اور حافظہ قوی ہوتا ہے۔(163 مدنی پھول، ص 11)

سوال:سر میں کس طرح سے تیل لگانے سے سر کا درد دور ہوتا ہے؟

جواب)فرمانِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم "جب تم میں سے کوئی تیل لگائے تو بھنوؤں (یعنی ابروؤں) سے شروع کرے، اس سے سر کا درد دور ہوتا ہے۔"(163 مدنی پھول، ص 11)

سوال:پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سر میں تیل کس طرح استعمال فرمایا کرتے تھے؟

جواب)کنز العمال میں ہے: پیارے پیارے آقا مکی مدنی مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب تیل استعمال فرماتے تو پہلے اپنی الٹی ہتھیلی پر تیل ڈالتے تھے، پھر دونوں ابروؤں پر پھر دونوں آنکھوں پر اور پھر سرِ مبارک پر لگاتے تھے ۔(163 مدنی پھول، ص 11)

سوال:سب سے پہلے اسلامی بادشاہ کون ہیں؟

جواب)حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اول ملوک اسلام ہیں۔(فیضان فرض علوم کورس، ص96)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: اہل بیت سے مراد کون ہیں؟

جواب) جمہور علماء کے نزدیک اہل بیت سے مراد امہات المؤمنین، حضرت علی، حضرت فاطمہ اور حسنین کریمین بلکہ تمام بنی ہاشم رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں۔ (فیضان فرض علوم کورس، ص98)

سوال: امہات المؤمنین کن کا لقب ہے؟

جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کا لقب امہات المؤمنین (مؤمنین کی مائیں) ہے، ان میں ہر ایک کو جدا جدا "ام المؤمنین" کہا جاتا ہے یعنی ایمان والوں کی ماں۔ (فیضان فرض علوم کورس، ص100)

سوال: پیر کس کو بنانا چاہئے؟

جواب) پیری کیلئے چار شرطیں ہیں، قبل از بیعت ان کا لحاظ ضروری ہے۔ (01) سنی صحیح العقیدہ ہو۔ (02) اتنا علم رکھتا ہو کہ اپنی ضروریات کے مسائل کتابوں سے نکال سکے۔ (03) فاسق معلن نہ ہو۔ (04) اس کا سلسلہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تک متصل ہو۔ (فیضان فرض علوم کورس، ص105)

سوال: نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب) نجاست کی دو قسمیں ہیں۔ (01) نجاست حقیقیہ (02) نجاست حکمیہ۔ حقیقیہ وہ جو نظر آئے اور حکمیہ وہ جو نظر نہ آئے۔ (فیضان فرض علوم کورس، ص106)

سوال: نجاست حکمیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) نجاست حکمیہ کو حدث بھی کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں: (01) حدث اصغر (بے وضو ہونا) (02) حدث اکبر (بے غسل ہونا)۔ ان سے پاکی حاصل کرنے کو طہارت صغری اور طہارت کبری کہتے ہیں۔ (فیضان فرض علوم کورس، ص106)

سوال: نجاست حقیقیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب) اس کی بھی دو قسم ہیں۔ (01) غلیظہ (02) خفیفہ۔

جس کا حکم سخت ہے اس کو غلیظہ کہتے ہیں، جس کا حکم ہلکا ہے اس کو خفیفہ کہتے ہیں۔ (فیضان فرض علوم کورس، ص106)

سوال: نجاست غلیظہ اگر بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب) نجاست غلیظہ اگر بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو اس کے احکام درج ذیل ہیں (01) اگر ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیت استخفاف ہے تو کفر ہوا۔ (02) اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کئے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گناہ گا بھی ہوا۔ (03) اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے کہ بے پاک کئے نماز ہوگئی مگر خلافِ سنت ہوئی اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔ (فیضان فرض علوم کورس، ص106)

سوال: مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں کا خون پاک ہے یا ناپاک؟ نیز کھٹمل اور مچھر کے خون کا کیا حکم ہے؟

جواب) مچھلی اور پانی کے دیگر جانوروں کا خون پاک ہے، اسی طرح کھٹمل اور مچھر کو خون بھی پاک ہے۔

(فیضان فرض علوم کورس، ص109)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: جیب میں پیشاب یا خون کی شیشی ہے، اس حال میں نماز پڑھی تو کیا حکم ہے؟ اور اگر جیب میں ایسا انڈا ہے جس کی زردی خون ہو چکی ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب) جیب میں پیشاب یا خون کی شیشی ہے، اس حال میں نماز پڑھی تو نماز نہ ہوگی، اور جیب میں انڈا ہے اور اس کی زردی خون ہو چکی ہے تو نماز ہو جائے گی۔ (فیضان فرض علوم کورس، ص110)

سوال: شملہ کس طرف ہونا چاہئے؟

جواب) عمامہ کا شملہ پیٹھ پر دونوں شانوں کے درمیان لٹکانا چاہئے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: عمامے اختیار کرو کہ وہ فرشتوں کے شعار ہیں اور ان کے شملے اپنے پس پشت چھوڑو۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص28)

سوال: عمامہ شریف کی لمبائی کتنی ہونی چاہئے؟

جواب) سات ہاتھ (یعنی ساڑھے تین گز) سے کم نہ ہو اور بارہ ہاتھ (چھ گز) سے زیادہ نہ ہو۔ مرقاۃ میں علامہ نووی علیہ الرحمۃ کے حوالے سے ہے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ایک عمامہ چھوٹا تھا اور ایک بڑا۔ چھوٹا عمامہ سات ہاتھ کا اور بڑا عمامہ بارہ ہاتھ کا۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص30)

سوال: عمامہ کی چوڑائی کتنی ہونی چاہئے؟

جواب) عمامہ کی چوڑائی نصف گز تک ہونی چاہئے یا اس سے کچھ کم یا اس سے کچھ زیادہ۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص31)

سوال: کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ بھی کسی نبی علیہ السلام کے عمامے کا ذکر کتب میں ملتا ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)جی ہاں! کتبِ تفاسیر میں لکھا ہے کہ تابوت سکینہ میں دیگر تبرکات کیساتھ ساتھ حضرت ہارون علیہ السلام کا عمامہ بھی تھا۔امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں "وہ تبرکات کیا تھے، موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور ان کی نعلین مبارک اور ہارون علیہ السلام کا عمامہ مقدسہ وغیرہ، ان کی برکات تھیں کہ بنی اسرائیل اس تابوت کو جس لڑائی میں آگے کرتے فتح پاتے اور جس مراد میں اس سے توسل کرتے اجابت دیکھتے۔" اور حدیقہ ندیہ وغیرہ کتب میں ہے کہ قربِ قیامت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس حال میں تشریف لائیں گے کہ ان کے سر پر سبز عمامہ ہو گا۔(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص46)

سوال: عمامہ شریف کا تکیہ بنانا کیسا ہے؟

جواب)خلافِ ادب ہے۔اور اس سے نسیان پیدا ہوتا ہے۔بہار شریعت میں ہے "پاجامہ کا تکیہ نہ بنائے کہ یہ ادب کے خلاف ہے اور عمامہ کا بھی تکیہ نہ بنائے۔"(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص48)

سوال: نماز میں زمین سے عمامہ اٹھا کر سر پر رکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب)اگر ایک ہاتھ سے اور بغیر تکرار کے ہو تو نماز فاسد نہیں ہو گی مگر ایسا کرنا مکروہ ہے۔(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص48)

سوال: مردوں کو ریشمی عمامہ پہننا کیسا؟

جواب)رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ریشم نہ پہنو اور سونے چاندی کے برتنوں میں نہ پیو۔

(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص49)

سوال: اگر عمامہ کے کنارے ریشم کی لیس لگی ہو تو کب جائز اور کب ناجائز ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)بہار شریعت میں ہے ”مردوں کے کپڑوں میں ریشم کی گوٹ چار انگل تک کی جائز ہے اس سے زیادہ ناجائز ،یعنی اس کی چوڑائی چار انگل تک کی ہو۔لمبائی کا شمار نہیں“۔(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص50)

سوال:اگر ریشم کی ٹوپی ہو مگر عمامہ کے نیچے ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب)تب بھی ناجائز ہی ہے۔(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص 51)

سوال: کیارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کسی صحابی کو خود عمامہ باندھا ہے؟

جواب)جی ہاں!سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بعض صحابہ کرام کو خود اپنے مبارک ہاتھوں سے عمامہ باندھا ہے۔حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔”مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے عمامہ باندھا اور آگے پیچھے دو شملے چھوڑے۔“(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص52)

سوال:سربند کسے کہتے ہیں؟

جواب) تیل کے استعمال کے بعد عمامہ کے نیچے سر پر عمامہ کو تیل سے بچانے کیلئے جو کپڑا رکھا جاتا ہے اسے سربند کہتے ہیں، حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کا کثرت کے ساتھ استعمال فرماتے تھے۔(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص58)

سوال:سب سے پہلے عمامہ کس نے پہنا؟

جواب)سب سے پہلے حضرت ذوالقرنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمامہ پہنا۔(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت ، ص58)

سوال: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کرتہ شریف کتنا نیچا تھا؟نیز اور آستین کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہو؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) کرتہ اور قمیص مبارک کی لمبائی نصف پنڈلی تک ہوتی۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں "سنت یہ ہے کہ دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پوروں تک اور چوڑائی ایک بالشت ہو۔" (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص150)

سوال: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک کرتے میں بٹن لگے ہوئے تھے یا گھنڈی؟

جواب) اس زمانے میں گھنڈی تکمے ہوتے جن کو زرو عروہ کہتے بٹن ثابت نہیں۔ نہ ان میں کوئی حرج ہے۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص152)

سوال: قمیض میں سونے چاندی کے بٹن لگانا کیسا ہے؟

جواب) سونے چاندی کے بٹن لگانا جائز ہے۔ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں "سونے چاندی کے بٹن کرتے یا اچکن میں لگانا جائز ہے۔ جس طرح ریشم کی گھنڈی جائز ہے۔ یعنی جبکہ بٹن بغیر زنجیر ہوں اور اگر زنجیر والے بٹن ہوں تو ان کا استعمال ناجائز ہے کہ یہ زنجیر زیور کے حکم میں ہے، جس کا استعمال مرد کو ناجائز ہے۔"

(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص153)

سوال: کیا تہبند باندھنا سنت ہے؟

جواب) اصل سنت جسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے لگاتار اپنایا وہ تہبند ہی ہے۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص154)

سوال: کیا پاجامہ (شلوار) پہننا بھی سنت ہے؟

جواب) جی ہاں! پاجامہ پہننا بھی سنت ہے۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص154)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: شلوار یا پاجامے کو نیفے سے فولڈ کر کے نماز پڑھنا کیسا؟ اسی طرح پینٹ لمبی ہونے کیوجہ سے تہہ کر کے نماز پڑھنا کیسا؟

جواب) شلوار یا پاجامے کے نیفے سے تہہ (فولڈ) کرنا اور پینٹ کو نیچے سے تہہ کرنا کفِ ثوب ہے اور نماز میں کفِ ثوب مکروہ تحریمی ہے۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص166)

سوال: چوڑی دار پائجامہ پہننا کیسا ہے؟

جواب) امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اس طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں۔ ''چوڑی دار پائجامہ پہننا منع ہے کہ وضع فاسقوں کی ہے۔'' (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص168)

سوال: مرد کیلئے ریشمی کپڑے پہننے کا کیا حکم ہے؟

جواب) مرد کو ریشمی کپڑے پہننا حرام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ریشم نہ پہنو کہ جو اسے دنیا میں پہنے گا آخرت میں نہ پہنے گا۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص169)

سوال: مرد کیلئے ریشمی رومال استعمال کرنا یعنی ہاتھ میں یا کندھے پر رکھنا جائز ہے یا ناجائز؟

جواب) ہاتھ میں لینا یا جیب میں رکھنا، اس سے منہ پوچھنا یہ سب جائز (اگر بہ نیت تکبر نہ ہو کہ اس نیت سے تو کوئی روا نہیں) اور کندھے پر ڈالنا مکروہ تحریمی۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص171)

سوال: چوری کا کپڑا پہن کر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب) چوری کا کپڑا پہن کر نماز پڑھنے میں اگرچہ فرض ساقط ہو جائے گا (کیونکہ فساد نماز سے باہر ہے) مگر نماز مکروہ تحریمی ہو گی (حرام چیز پر مشتمل ہونے کیوجہ سے) کہ جائز کپڑے پہن کر اس کا اعادہ واجب۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص172)

سوال: پیلے رنگ کا جوتا پہننا کیسا ہے؟

جواب) پیلے رنگ کا جوتا پہننا راحت وخوشی کا سبب ہے اور اس سے غم کم ہوتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو پیلے جوتے پہنے گا وہ ہمیشہ خوش رہے گا جب تک انہیں نہ اتارے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: جس نے پیلا جوتا پہنا اس کے غم کم ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پیلے رنگ کی گائے دیکھنے والوں کو خوش کرتی ہے۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص177)

سوال: کالے رنگ کے جوتے پہننا کیسا ہے؟

جواب) کالے جوتے پہننا غم لاتا ہے۔ علامہ اسمٰعیل حقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ ابن زبیر اور محمد بن کثیر نے سیاہ جوتے پہننے سے منع کیا ہے کیونکہ یہ غمگین کرتے ہیں۔ (احکام عمامہ مع سبز عمامہ کا ثبوت، ص178)

سوال: دودھ میں چینی ملا کر دودھ استعمال کرنے کا کیا نقصان ہو سکتا ہے؟

جواب) دودھ میں چینی ملانے سے اس کا کیلشیم (Calcium) تباہ ہو جاتا ہے۔ نیز چینی سے میٹھا کیا ہوا دودھ پینے سے بلغم بنتا، پیٹ میں گڑبڑ ہوتی اور گیس پیدا ہوتی ہے۔ (ودھ پیتا مدنی منّا، ص41)

سوال: امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ گھر کے استنجا خانے کیلئے چپل رکھنے سے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب) گھر کے استنجا خانے کیلئے چپّل کی دو جوڑیاں (ایک زنانہ اور ایک مردانہ) مخصوص کر لیجئے۔ مسئلہ عورت کیلئے مردانہ اور مرد کیلئے زنانہ چپل یا جوتی استعمال کرنا گناہ ہے۔ (جھوٹا چور، ص30)

سوال: "نیکی کر دریا میں ڈال" اس کا کیا مطلب ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) یہ ایک محاورہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ کسی کے ساتھ نیکی یا احسان کر کے بھول جانا اور اس سے اچھا بدلہ ملنے کی امید نہ رکھنا۔(نیکیاں چھپاؤ، ص18)

سوال: "عقیقہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب)عقیقہ کا لفظی معنی کاٹنا، الگ کرنا اور اس کے شرعی معنی یہ ہیں کہ بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اس کو عقیقہ کہتے ہیں۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص02)

سوال: کیا "عقیقہ "نہ کرنے والا گنہگار ہوتا ہے؟

جواب)عقیقہ فرض یا واجب نہیں ہے صرف سنتِ مستحبہ ہے ترک کرنا گناہ نہیں۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص03)

سوال: کیا یہ درست ہے کہ جو بچہ بغیر عقیقہ انتقال کر گیا وہ اپنے والدین کی شفاعت نہیں کرے گا؟

اور بلا عذر جبکہ جواب) جی ہاں! مگر اس کی صورتیں ہیں: جس بچے نے عقیقے کا وقت پایا یعنی وہ بچہ سات دن کا ہو گیا استطاعت (یعنی طاقت) بھی ہو اس کا عقیقہ نہ کیا گیا تو وہ اپنے ماں باپ کی شفاعت نہ کرے گا۔

(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص04)

سوال: جس کا عقیقہ نہ ہوا کیا وہ جوانی میں اپنا عقیقہ کر سکتا ہے؟

جواب) جی ہاں! جس کا عقیقہ نہ ہوا وہ جوانی، بڑھاپے میں بھی اپنا عقیقہ کر سکتا ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان نبوت کے بعد خود اپنا عقیقہ کیا۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص05)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال:اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد سات دن سے پہلے پہلے فوت ہو جائے تو اس کے عقیقے کا کیا کریں؟اگر مرنے کے بعد کر دیں تو والدین کی شفاعت کرے گا یا نہیں؟

جواب)اب عقیقے کی حاجت نہیں ایسا بچہ شفاعت کر سکے گا۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب،ص06)

سوال:عقیقہ کا وقت شریعت میں کونسا دن ہے؟

جواب)عقیقہ کا وقت شریعت میں ساتواں دن ہے۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب،ص06)

سوال:جو شخص عقیقے کی استطاعت نہیں رکھتا اور اس کا بچہ مر گیا تو کیا وہ بچہ اپنے والدین کی شفاعت کرے گا؟

جواب)جو شخص عقیقے کی استطاعت نہیں رکھتا اور اس کا بچہ مر گیا تو وہ بچہ اپنے والدین کی شفاعت کرے گا۔جبکہ ماں باپ دنیا سے باایمان گئے ہوں۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب،ص06)

سوال:اگر کسی نے ساتویں دن سے قبل ہی بچہ کا عقیقہ کر دیا تو؟

جواب)اگر چہ عقیقے کا وقت ساتویں روز سے شروع ہوتا ہے اور سنت وافضل یہی ہے تاہم اس سے قبل حتی کہ ایک دن کے بچے کا بھی عقیقہ کر دیا تو ہو گیا۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب،ص07)

سوال:بچہ یا بچی پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان دینے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب)جب بچہ پیدا ہو تو مستحب یہ ہے کہ اس کے کان میں اذان و اقامت کہی جائے اذان کہنے سے ان شاء اللہ عزوجل بلائیں دور ہو جائیں گی۔نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے جس شخص کا ہاں بچہ پیدا ہو اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے تو بچہ ام الصبیان سے محفوظ رہے گا۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب،ص07)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال:ام اصبیان کسے کہتے ہیں ؟

جواب)مولاناشاہ امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں (صرع)بہت خبیث بلاہے اور اسی کو ام الصبیان کہتے ہیں اگر بچوں کو ہو، ورنہ صرع (مرگی)۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص08)

سوال:بچے کے کان میں اذان دینے کا بہتر طریقہ کیا ہے ؟

جواب)بہتر یہ ہے کہ دہنے (یعنی سیدھے)کان میں چار بار اذان اور بائیں (یعنی الٹے)کان میں تین مرتبہ اقامت کہی جائے۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص08)

سوال:ساتویں دن بچہ کے نام رکھنے کے علاوہ کیا کیا جائے ؟

جواب)ساتویں دن اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے اور سر مونڈانے کے وقت عقیقہ کیا جائے اور بالوں کو وزن کرکے اتنی چاندی یا سونا صدقہ کیا جائے۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص08)

سوال: عقیقے کے گوشت کی تقسیم کس طرح کریں؟

جواب)اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:(عقیقے کا)گوشت بھی مثل قربانی تین حصے کرنا مستحب ہے، ایک اپنا، ایک اقارب، ایک مساکین کا اور چاہے توسب کھالے خواہ سب بانٹ دے، جیسے قربانی۔

(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص16)

سوال: عقیقے کا گوشت پکاکر کھلانا افضل ہے یا کچا گوشت تقسیم کردیں؟

جواب)پکاکر کھلانا کچا تقسیم کرنے سے افضل ہے۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص16)

سوال: کیا عقیقے کے گوشت میں والدین کا بھی حصہ ہے ؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)یوں تو کسی کا بھی حصہ ضروری نہیں۔اور یہ جو مشہور ہے کہ والدین نہیں کھاسکتے یہ غلط بات ہے۔ماں باپ، دادادادی، نانانانیوغیرہ سبھی مسلمان کھاسکتے ہیں۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص16)

سوال: عقیقے کی جانور کی کھال کا کیا حکم ہے؟

جواب)اس کے گوشت اور کھال کا بھی وہی حکم ہے جو قربانی کے جانور کے گوشت پوست(کھال)کا کہ کھال کو باقی رکھتے ہوئے یا ایسی چیز سے بدل کر جسے باقی رکھ کر نفع اٹھایا جاسکتا ہو اپنے صرف میں لائے یا مسکین کو دے یا کسی اور نیک کام مثلاً مسجد یا مدرسے میں صرف کرے۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص18)

سوال: کیا قصاب کو عقیقے کے جانور کی کھال بطور اجرت دے سکتے ہیں؟

(کوران بطور اجرت دینے کی شریعت میںMIDWIFEجواب)نہیں دے سکتے۔اسی طرح نائی کو سر یا جنائی(اجازت نہیں۔(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص18)

سوال: عقیقے کا جانور کون ذبح کرے؟

جواب)اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علی فرماتے ہیں: باپ اگر حاضر ہو اور ذبح پر قادر ہو تو اس کا ذبح کرنا بہتر ہے کہ یہ شکر نعمت ہے، جس پر نعمت ہوئی وہی اپنے ہاتھ سے شکر ادا کرے۔وہ نہ ہو یا ذبح نہ کرسکے تو دوسرے کو اجازت دیدے۔

(عقیقے کے بارے میں سوال جواب، ص19)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کلام کا نصاب

پُل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو

پُل سے اُتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو

کانٹا مِرے جگر سے غمِ رُوزگار کا
یُوں کھینچ لیجیے کہ جگر کو خبر نہ ہو

فریاد اُمّتی جو کرے حالِ زار میں
ممکن نہیں کہ خیرِ بشر کو خبر نہ ہو

کہتی تھی یہ بُراق سے اُس کی سبک رَوی
یُوں جایئے کہ گردِ سفر کو خبر نہ ہو

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردارِ دو جہاں
اے مُرتضیٰ! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو

ایسا گُما دے اُن کی وِلا میں خدا ہمیں
ڈھونڈھا کرے پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آ دِل! حرم کو روکنے والوں سے چُھپ کے آج
یُوں اُٹھ چلیں کہ پہلو و بر کو خبر نہ ہو

طیرِ حَرم ہیں یہ کہیں رشتہ بپا نہ ہوں
یُوں دیکھیے کہ تارِ نظر کو خبر نہ ہو

اے خارِ طیبہ! دیکھ کہ دامن نہ بھیگ جائے
یُوں دِل میں آ کہ دِیدۂ تر کو خبر نہ ہو

اے شوقِ دل! یہ سجدہ گر اُن کو روا نہیں
اچھا! وہ سجدہ کیجے کہ سر کو خبر نہ ہو

اُن کے سِوا رضاؔ کوئی حامی نہیں جہاں
گُزرا کرے پِسَر پہ پِدَر کو خبر نہ ہو

❁❁❁❁❁

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بُھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دِیدار حُسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منھ کی صبحِ جانفِزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دارو گیر
اَمن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہَر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جُود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مُہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظِلِّ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کُھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں
اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بیجا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مِری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صِراط
آفتابِ ہاشمی نُورُ الہُدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزُدا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قُدسیوں کے لب سے آمیں رَبَّنَا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضؔا خوابِ گِراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کیا ٹھیک ہو رُخِ نبوی پر مثالِ گل

کیا ٹھیک ہو رُخِ نبوی پر مثالِ گل
پامال جلوۂ کفِ پا ہے جمالِ گل

جنّت ہے ان کے جلوہ سے جویائے رنگ و بُو
اے گل ہمارے گل سے ہے گل کو سوالِ گل

اُن کے قدم سے سلعۂ[1] غالی ہوئی جِناں
واللہ میرے گل سے ہے جاہ و جلالِ گل

سُنتا ہوں عشقِ شاہ میں دِل ہوگا خُوں فشاں
یاربّ یہ مُژدہ سچ ہو مبارک ہو فالِ گل

بُلبل حرم کو چل غمِ فانی سے فائدہ
کب تک کہے گی ہائے وہ غنج و دَلالِ گل

---

[1]: حدیث میں جنت کو "سلعۂ غالیہ" فرمایا یعنی متاعِ گراں بہا۔۱۲

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

غمگیں ہے شوقِ غازۂ خاکِ مدینہ میں
شبنم سے دھل سکے گی نہ گردِ ملال گل

بلبل یہ کیا کہا میں کہاں فصلِ گل کہاں
اُمید رکھ کہ عام ہے جود و نوالِ گل

بلبل! گھرا ہے ابر ولا مژدہ ہو کہ اب
گرتی ہے آشیانہ پہ برقِ جمالِ گل

یاربّ ہرا بھرا رہے داغِ جگر کا باغ
ہر مہ مہِ بہار ہو ہر سال سالِ گل

رنگِ مژہ سے کر کے خجل یادِ شاہ میں
کھینچا ہے ہم نے کانٹوں پہ عطرِ جمالِ گل

میں یادِ شہ میں رووں عنادِل کریں ہجوم
ہر اشک لالہ فام پہ ہو احتمالِ گل

ہیں عکسِ چہرہ سے لبِ گلگوں میں سُرخیاں
ڈُوبا ہے بدرِ گل سے شفق میں ہلالِ گل

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

نعتِ حضور میں مُتَرَنّم ہے عندلیب
شاخوں کے جُھومنے سے عیاں وجد و حالِ گل

بلبل گلِ مدینہ ہمیشہ بہار ہے
دو دن کی ہے بہار فنا ہے مآلِ گل

شیخین اِدھر نثار، غنی و علی اُدھر
غُنچہ ہے بلبلوں کا یمین و شمالِ گل

چاہے خدا تو پائیں گے عشقِ نبی میں خلد
نِکلی ہے نامۂ دلِ پُرخوں میں فالِ گل

کر اُس کی یاد جس سے ملے چین عندلیب
دیکھا نہیں کہ خارِ اَلم ہے خیالِ گل

دیکھا تھا خوابِ خارِ حرم عندلیب نے
کھٹکا کیا ہے آنکھ میں شب بھر خیالِ گل

اُن دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پُھول ہیں
کیجے رضؔا کو حشر میں خنداں مِثالِ گل

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(7) یاخدا حج پہ بلا آکے میں کعبہ دیکھوں

یا خدا حج پہ بُلا آکے میں کعبہ دیکھوں

یاخدا! حج پہ بُلا آکے میں کعبہ دیکھوں
کاش! اِکبار میں پھر میٹھا مدینہ دیکھوں

پھر مُیَسَّر ہو مجھے کاش! وُقوفِ عَرفات
جلوہ میں مُزدَلِفہ اور مِنیٰ کا دیکھوں

جھوم کر خوب کروں خانۂ کعبہ کا طواف
پھر مدینے کو چلوں گُنبدِ خضرا دیکھوں

سبز گُنبد کا حسیں جلوہ دکھا دے یارب!
مسجِد نَبوی کا پُر نور مَنارہ دیکھوں

رَوضۂ پاک کے سائے میں بُلا کر آقا
آنکھ دے دیجئے میں آپ کا جلوہ دیکھوں

چوم لوں کاش! نگاھوں سے سُنہری جالی
اشکبار آنکھ سے مِنبر کا بھی جلوہ دیکھوں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کاش! وہ آنکھ عطا ہو میں مدینے آ کر
جس طرف جاؤں اُدھر نور برستا دیکھوں

جامِ عِشق ایسا پلا دیجئے جانِ عالم
ہر گھڑی آہیں بھروں خود کو تڑپتا دیکھوں

چشمِ تر سوزِ جگر دیجئے قلبِ مُضْطَر
عِشق میں روتا رہوں جب بھی میں روضہ دیکھوں

سوزِشِ عِشق میں جلتا ہی رہوں میں ہر دم
آنکھ سے غم میں ترے خون برستا دیکھوں

اُس پہ رَشک آتا ہے اور پیار بَہُت آتا ہے
عِشق میں تیرے جسے روتا بلکتا دیکھوں

کاش! میں رونے لگوں قلب بھی ہو میرا اُداس
جب مدینے کی طرف قافِلہ جاتا دیکھوں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

زائرو! کہنا یہ رو رو کے شہا! اِک مسکین
کہہ رہا تھا یہ تڑپ کر: "میں مدینہ دیکھوں"

تُو جو چاہے تو مِری آنکھ سے پردے اُٹھیں
میں وطن سے بھی مدینے کا نظارہ دیکھوں

وہ کِھلاتے ہیں پِلاتے ہیں نِبھاتے بھی ہیں
کیوں کہیں جاؤں کسی اور طرف کیا دیکھوں

اپنی رَحمت سے مجھے کر دو عطا ایسی بہار
مُنہ کبھی بھی نہ خزاں کا مِرے آقا دیکھوں

تیرے اِحسان کروڑوں ہیں ہو یہ بھی اِحساں
یا خدا نَزْع میں جلوہ میں نبی کا دیکھوں

باغِ جنّت میں جَوار[1] اپنا عطا فرما دو
خُلْد میں ہر گھڑی جلوہ میں تمہارا دیکھوں

دوڑ کر قدموں میں عطّار گروں میں اُس دم
حَشْر میں جس گھڑی سرکار کو آتا دیکھوں

مـــــــــــــــــــــــدینہ

[1] پڑوس

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(8)بلالو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں

بُلالو پھر مجھے اے شاہِ بَحر و بَر مدینے میں

بُلا لو پھر مجھے اے شاہِ بَحر و بَر مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں ترے دَر پر مدینے میں

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک سینہ چاک
گِرا دے کاش مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں

مدینے جانے والو جاؤ جاؤ فِی اَمَانِ اللّٰہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بِستر مدینے میں

سلامِ شوق کہنا حاجیو! میرا بھی رو رو کر
تمہیں آئے نظر جب روضۂ انور مدینے میں

پیامِ شوق لیتے جاؤ میرا قافِلے والو
سُنانا داستانِ غم بھری رو کر مدینے میں

مِرا غم بھی تو دیکھو میں پڑا ہوں دُور طیبہ سے
سُکوں پائے گا بس میرا دِلِ مُضطَر مدینے میں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

نہ ہو مایوس دیوانو پکارے جاؤ تم ان کو
بُلائیں گے تمھیں بھی ایک دن سرور مدینے میں

بُلالو ہم غریبوں کو بُلا لو یارسولَ اللّٰہ
پئے شَبیّر و شَبَّر فاطمہ حیدر مدینے میں

خدایا واسِطہ دیتا ہوں میرے غوثِ اعظم کا
دِکھا دے سبز گُنبد کا حسیں منظر مدینے میں

وسیلہ تجھ کو بُوبکر و عُمر، عثمان و حیدر کا
الٰہی تُو عطا کر دے ہمیں بھی گھر مدینے میں

مدینے جب میں پہنچوں کاش ایسا کیف طاری ہو
کہ روتے روتے گر جاؤں میں غَش کھا کر مدینے میں

نِقابِ رُخ اُلَٹ جائے تِرا جلوہ نظر آئے
جب آئے کاش! تیرا سائِلِ بے پر مدینے میں

جو تیری دید ہو جائے تو میری عید ہو جائے
غم اپنا دے مجھے عیدی میں بُلوا کر مدینے میں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

مدینے جوں ہی پہنچا اُشک جاری ہوگئے میرے
دمِ رخصت بھی رویا ہچکیاں بھر کر مدینے میں

مدینے کی جدائی عاشقوں پر شاق ہوتی ہے
وہ روتے ہیں تڑپ کر ہچکیاں بھر کر مدینے میں

کہیں بھی سوز ہے دنیا کے گلزاروں میں باغوں میں؟
فضا پُرکیف ہے لو دیکھ لو آ کر مدینے میں

وہاں اک سانس مل جائے یہی ہے زِیست کا حاصل
وہ قسمت کا دھنی ہے جو گیا دم بھر مدینے میں

مدینہ جنّۃُ الفِردَوس سے بھی اَولیٰ و اعلیٰ
رسولِ پاک کا ہے رَوضۂ انور مدینے میں

چلو چوکھٹ پہ ان کی رکھ کے سر قربان ہو جائیں
حیاتِ جاوِدانی پائیں گے مر کر مدینے میں

مدینہ میرا سینہ ہو مِرا سینہ مدینہ ہو
مدینہ دل کے اندر ہو دلِ مُضْطَر مدینے میں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

مجھے نیکی کی دعوت کیلئے رکھو جہاں بھی کاش!
میں خوابوں میں پہنچتا ہی رہوں اکثر مدینے میں

نہ دولت دے نہ ثَروت دے مجھے بس یہ سعادت دے
ترے قدموں میں مرجاؤں میں رو رو کر مدینے میں

عطا کر دو عطا کر دو بقیعِ پاک میں مدفن
مری بن جائے تُربت یاشہِ کوثر مدینے میں

مدینہ اِس لیے عطّار جان و دل سے ہے پیارا
کہ رہتے ہیں مِرے آقا مِرے سرور مدینے میں

دَیُّوث کی تعریف

جو شخص اپنی بیوی یا کسی مَحْرَم پر غَیرت نہ کھائے (وہ "دَیُّوث" ہے)(درِ مختار ج ۶ ص ۱۱۳) باوُجُودِ قدرت اپنی زَوجہ، ماں بہنوں اور جوان بیٹیوں وغیرہ کو گلیوں بازاروں، شاپنگ سینٹروں اور مَخْلُوط تفریح گاہوں میں بے پردہ گھومنے پھرنے، اجنبی پڑوسیوں، نامحرم رشتے داروں، غیر مَحْرَم ملازِموں، چوکیداروں اور ڈرائیوروں سے بے تَکلُّفی اور بے پردَگی سے مَنع نہ کرنے والے دَیُّوث، جنّت سے محروم اور جہنّم کے حقدار ہیں۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(9)اے کاش! تصور میں مدینے کی گلی ہو

اے کاش! تصوُّر میں مدینے کی گلی ہو

اے کاش! تصوُّر میں مدینے کی گلی ہو
اور یادِ محمد بھی مرے دل میں بسی ہو

دو سوزِ بلال آقا ملے درد رضا سا
سرکار عطا عشقِ اُوَیسِ قرنی ہو

اے کاش! میں بن جاؤں مدینے کا مسافر
پھر روتی ہوئی طیبہ کو بارات چلی ہو

پھر رَحمتِ باری سے چلوں سُوئے مدینہ
اے کاش! مقدّر سے مُیَسَّر وہ گھڑی ہو

جب آؤں مدینے میں تو ہو چاک گرِیباں
آنکھوں سے برستی ہوئی اَشکوں کی جُھڑی ہو

اے کاش! مدینے میں مجھے موت یوں آئے
چوکھٹ پہ تری سر ہو مری روح چلی ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جب لے کے چلو گورِ غَریباں کو جنازہ
کچھ خاک مدینے کی مِرے منہ پہ سجی ہو

جس وَقْت نکیرَین مِری قَبْر میں آئیں
اُس وَقْت مِرے لب پہ سجی نعتِ نبی ہو

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو

صَدْقہ مِرے مرشِد کا کرو دُور بلائیں
ہو بہتَرِی اُس میں جو بھی ارمانِ دلی ہو

اللہ کی رَحمت سے تو جنّت ہی ملے گی
اے کاش! مَحَلّے میں جگہ اُن کے ملی ہو

محفوظ سدا رکھنا شہا! بے اَدَبوں سے
اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے اَدَبی ہو

عطّار ہمارا ہے سرِ حَشْر اِسے کاش!
دستِ شہِ بطحا سے یہی چِٹّھی ملی ہو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(10)عرش علی سے اعلی میرے نبی کا روضہ

عَرْشِ عُلٰی سے اعلٰی میٹھے نبی کا روضہ

عَرْشِ عُلٰی سے اعلٰی میٹھے نبی کا روضہ[1]
ہے ہر مکاں سے بالا میٹھے نبی کا روضہ

کیسا ہے پیارا پیارا یہ سبز سبز گُنْبد
کتنا ہے میٹھا میٹھا میٹھے نبی کا روضہ

فِردَوس کی بُلندی بھی چُھو سکے نہ اس کو
خُلْدِ بَریں سے اُونچا میٹھے نبی کا روضہ

مکّے سے اِس لئے بھی افضل ہوا مدینہ
حصّے میں اِس کے آیا میٹھے نبی کا روضہ

کعبے کی عظمتوں کا مُنکِر نہیں ہوں لیکن
کعبے کا بھی ہے کعبہ میٹھے نبی کا روضہ

مدینہ

[1]: روضہ کے لفظی معنٰی ہیں باغ ۞ اس شعر میں روضہ سے مُراد وہ حصّہٴ زمین ہے جس پر رَحْمتِ عالم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا جسمِ معظّم تشریف فرما ہے۔ اس کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فُقَہائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہ السَّلام فرماتے ہیں: محبوبِ داوَر صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے جسمِ انور سے زمین کا جو حصہ لگا ہوا ہے، وہ کعبہ شریف سے بلکہ عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔ (دُرِّمُختار معہ رَدُّالمحتار ج ۴ ص ۶۲)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آنسو چھلک پڑے اور بے تاب ہوگیا دِل
جس وَقْت میں نے دیکھا میٹھے نبی کا روضہ

ہوگی شَفاعت اُس کی جس نے مدینے آ کر
خواہ اِک نَظَر بھی دیکھا میٹھے نبی کا روضہ

بادَل گھرے ہوئے ہیں بارِش برس رہی ہے [1]
لگتا ہے کیا سُہانا میٹھے نبی کا روضہ [2]

ہِجْر وفِراق میں جو یارب! تڑپ رہے ہیں
اُن کو دِکھادے مولیٰ میٹھے نبی کا روضہ

ہَژدہ ہزار عالَم کا حُسن اِس پہ قرباں
دونوں جہاں کا دُولہا میٹھے نبی کا روضہ

اُس آنکھ پر نہ کیوں کر قربان میری جاں ہو
جِس آنکھ نے ہے دیکھا میٹھے نبی کا روضہ

جِس وقت رُوح تَن سے عطّار کی جُدا ہو
ہو سامنے خُدایا میٹھے نبی کا روضہ

مدینہ

[1]: مدینہ منوّرہ کی گلی میں برستی برسات میں گنبدِ خضرا کے جلووں میں ایک طرف کھڑے ہوکر یہ شعر قلمبند کیا تھا۔ [2]: عام بول چال میں سبز گنبد کو بھی رَوضہ کہتے ہیں اور یہاں یہی مُراد ہے۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.